بن مظعون رضی اللہ عنہ نے عہد فاروقی میں شراب پی۔ حالانکہ یہ بات بالکل غلط ہے، وہ صحابی جن سے یہ فعل سرزد ہوا وہ حضرت عثمان بن مظعون نہ تھے بلکہ حضرت قدامہ بن مظعون تھے۔ اسی قسم کی اور کئی غلطیاں کتاب میں ملتی ہیں۔ ان کے علاوہ بہت سی کمزور روایات بغیر تحقیق اس میں درج ہو گئی ہیں جو بسا اوقات کئی ایک غلط فہمیاں پیدا کرنے کا موجب بنتی ہیں اور جن سے دشمنان قرآن فائدہ اٹھاتے ہیں۔

علوم قرآن کے اس دائرۃ المعارف کا ترجمہ پہلی بار مولانا محمد حلیم انصاری نے کیا اور یہ ۱۹۰۸ء میں فیض بخش پریس فیروز پور میں دو ضخیم جلدوں میں شائع ہوا۔ اب نصف صدی گزر جانے کے بعد نور محمد اصح المطابع نے اس کتاب کی غیر معمولی اہمیت کے پیش نظر اسے دو بلند پایہ علماء سے نظرثانی کروا کر بڑے اہتمام سے شائع کیا ہے۔ آغاز میں مولانا محمد عبدالحلیم صاحب چشتی کے قلم سے علوم القرآن کی تاریخ پر ایک فاضلانہ مقالہ بھی درج ہے۔ کتاب ۹۶۶ صفحات پر پھیلی ہوئی ہے اور ۱۲ روپے میں ناشر سے مل سکتی ہے۔

<u>الجمال والکمال</u> | تصنیف علامہ قاضی محمد سلیمان منصور پوریؒ۔ شائع کردہ المکتبۃ الرحمانیہ ۱۲۔اے شاہ عالم مارکیٹ لاہور۔ قیمت مجلد چھ روپے۔

رحمۃ للعالمین کے فاضل مصنف علامہ قاضی محمد سلیمان منصور پوریؒ دنیائے اسلام میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ زیر تبصرہ کتاب الجمال والکمال اسی یگانہ روزگار شخصیت کے قلم سے سورۃ یوسف کی تفسیر ہے۔ اس کتاب میں بھی آن کے ذکر و فکر کی وہ ساری خوبیاں پوری طرح نمایاں ہیں، جو ہمیں رحمۃ للعالمین کے اندر دکھائی دیتی ہیں۔ وہی سوز و گداز، وہی جذبات کی لطافت، الفاظ کی شیرینی و سلاست، زبان و بیان کی مٹھاس، علم کی گہرائی، ذوق تحقیق اور مرد مجاہد کا سا اذعان و ایقان ایک ایک سطر سے جھلکتا ہے۔ ان کی ہر تحقیق میں قدامت کا استناد ہے اور ہر تعبیر میں جدت کی تازگی، یہ عجیب حکیمانہ امتزاج ہے اور ان کی فضیلت کا طرۂ امتیاز۔ ان کی یہ دو کتابیں پڑھ کر نہ صرف ذہن کو سکون میسر آتا ہے بلکہ قلب کو بھی اطمینان نصیب ہوتا ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب اگرچہ صرف سورۃ یوسف کی تفسیر ہے لیکن اس چھوٹے سے نگینہ کے اندر علامہ موصوف نے معانی و حقائق کا پورا شہرستان دکھایا ہے اور اس میں اُن کے پیشِ نظر تفسیر کے وہ تمام بنیادی اصول رہے ہیں جو اہلِ علم کے نزدیک مسلم ہیں۔ یعنی عربیت کی جامعیت روایات صحیحہ کا اہتمام، اور بیّن اور واضح قرائن کے مطابق مختلف نکات کی توضیح۔ یہ تفسیر ہر لحاظ سے قابلِ قدر ہے۔ البتہ ایک کمی ضرور محسوس ہوتی ہے۔ جس کی طرف مولانا غلام رسول مہر نے بھی مقدمہ میں اشارہ کر دیا ہے کہ کتاب کے فاضل مصنف نے مصر کے متعلق یوں تو بیش قیمت معلومات جمع کی ہیں۔ مثلاً اس کا محلِ وقوع، حدودِ اربعہ، مساحت، آبادی، اُس کے پہاڑ اور دریا وغیرہ لیکن مرحوم حضرت یوسف علیہ السلام کے عہد کے مصر پر توجہ نہ فرما سکے۔ حالانکہ تفسیر کے سلسلے میں اس کی خاص ضرورت تھی۔

کتاب کا معیارِ طباعت عمدہ ہے۔

عبقات تالیف: حضرت شاہ اسماعیل شہیدؒ۔ مترجم: علامہ سید مناظر احسن گیلانی۔ شائع کردہ: اللجنۃ العلمیہ، چھتہ بازار، گوڑہ، حیدر آباد ۴۔ صفحات ۴۵۰۔ قیمت مجلد دس روپیہ ۵۰ نئے پیسے۔

شاہ اسماعیل شہیدؒ کی یہ فاضلانہ تصنیف فلسفہ اور تصوف سے بحث کرتی ہے۔ اب علامہ گیلانیؒ کے قلم سے اس کا اُردو ترجمہ دنیا کے سامنے آیا ہے۔ اس ادق کتاب کو علامہ موصوف جیسا فاضل شخص ہی اُردو کا جامہ پہنانے کی ہمت کر سکتا ہے اور واقعی انہوں نے بڑی محنت سے اس فرض کو سرانجام دیا ہے لیکن کتاب چونکہ بڑی دقیق ہے اس لیے زبان کے اُردو ہونے کے باوجود بہت سے مسائل سمجھ میں نہیں آنے پاتے۔ کاش اس موضوع پر دسترس رکھنے والا کوئی بلند پایہ عالم اس کتاب پر تشریحی حاشیے لکھ کر اس کے مشکل مقامات کی وضاحت کرے۔ موجودہ صورت میں کتاب، خواص کے بھی نہیں صرف اخص خواص کے کام کی ہے۔

فلسفہ دعا تالیف: پروفیسر فضل احمد صاحب عارف ایم۔ اے۔ شائع کردہ: مکتبہ رشیدیہ، نگری

دعا در حقیقت انسان کا ایک ایسا فطری داعیہ ہے جس کے تحت وہ اپنے